السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی آدمی قرآن مجید کی تلاوت کر رہا ہو تو کیا اسے سلام کہا جا سکتا ہے ، اگر سلام کہنا جائز ہے تو کیا وہ دوران تلاوت سلام کا جواب دے سکتا ہے ، قرآن وحدیث کے مطابق اس کا جواب دیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے ہاں کچھ مسائل ایسے ہیں جو لوگوں میں مشہور ہیں لیکن کتاب وسنت میں ان کا کوئی ثبوت نہیں ، مثلاً : کھانا کھانے والے اور دوران جماعت نماز پڑھنے والوں کو سلام نہیں کرنا چاہیے ، حالانکہ قرآن وحدیث میں اس کے متعلق کوئی ممانعت وارد نہیں ۔ اسی طرح یہ بھی مشہور ہے کہ جب کوئی قرآن مجید کی تلاوت کر رہا ہو تو اسے سلام نہیں کرنا چاہیے اور نہ اسے سلام کا جواب دینے کی اجازت ہے حالانکہ احادیث میں وارد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے اس کا ثبوت ملتا ہے جیسا کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم مسجد میں بیٹھے قرآن مجید کی تلاوت کر رہے تھے اس دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ، آپ نے ہمیں سلام کیا تو ہم نے آپ کے سلام کا جواب دیا ۔[1]

اس حدیث سے درج ذیل باتیں ثابت ہوتی ہیں :

مسجد میں داخل ہوتے وقت حاضرین کو سلام کہنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے ۔ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے کو سلام کہنے میں کوئی حرج نہیں ۔ قرآن مجید پڑھنے والا دوران تلاوت سلام کا جواب دے سکتا ہے ۔

بہر حال قرآن مجید کی تلاوت سلام کہنے اور جواب دینے کے لئے رکاوٹ کا باعث نہیں ہے ۔

---

[1] مسند أحمد ص ۱۵۰ ج ۴ ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 ۔ صفحہ نمبر :385

محدث فتویٰ